CRYSTAL METH (methamphetamine) تیزی سے پھیلتا ہوا ایک خطرناک نشہ

کرسٹل میتھ اصل میں کرسٹل میتھام فیٹامائین کا مخفف ہے، یہ ایک انتہائی طاقتور تحرک پیدا کرنے والی میتھام فیٹامائین کی شکل ہے جس کی عموماً دھواں اندر کھینچ کر استعمال کیا جاتا ہے، لیکن ساتھ ہی اس کو سانس کے ذریعے اندر کھینچ کر یا سوئی کے ذریعے بھی جسم میں داخل کیا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ اور بے بُو کے ہوتی ہے اور اس کو یہ نام شیشوں یا کرسٹلز کے ٹکڑوں سے اس کی مشابہت کے باعث دیا گیا یعنی توجہ نے مرکوز کر پانے والی بیماری میں بچوں اور بالغ افراد کے استعمال کے لئے ADHD ہے۔ در حقیقت یہ موٹاپے اور یعنی narcolepsy کے نام سے فروخت کی جاتی ہے اور اس کو Desoxyn سے منظور شدہ ہے۔ بازار میں یہ FDA نومیت اور ذہنی دباؤ کے علاج کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم جن لوگوں کو یہ استعمال کے لئے دی جاتی ہے ان کے اندر مدہوشی بھی پیدا کر دیتی ہے جس کا مطلب ہے کہ اس کا غلط استعمال بھی ہو سکتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ ایک علت میں مبتلا کرنے والی خطرناک دوا کی درجہ بندی میں رکھا جاتا ہے۔ II ہے اور ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اس کو شیڈول

اس کے اثرات بالکل کوکین جیسے ہوتے ہیں جن میں خوداعتمادی میں اضافہ، جوش و خروش اور مستعدی شامل ہیں۔ زیادہ مقدار میں استعمال کی صورت میں یہ مسحور کن احساس بھی پیدا کر سکتی ہے۔ یہ اثرات کوکین سے بھی زیادہ دیر تک قائم رہتے ہیں تاہم طویل المدتی نقطہ نظر سے اس میں صحت کے لئے بہت زیادہ خطرات پائے جاتے ہیں۔

کرسٹل میتھ کو پہلی مرتبہ 1919 میں جاپان میں مصنوعی طریقے سے بنایا گیا تھا۔ اس زمانے میں خیال کیا جاتا تھا کہ اس کو عملی طور سے طبّی مقاصد کے لئے کئی بیماریوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے جن میں نومیت، مے نوشی اور تپ کاہی شامل تھے۔ ساتھ ہی دوسری عالمی جنگ میں بمبار پائلیٹوں کو توجہ مرکوز رکھنے اور لمبی اڑانوں کے دوران تکان سے بچنے کے لئے اس پر عسکری تجربات بھی کئے گئے۔ تاہم منفی ضمنی اثرات میں چڑچڑاپن، فیصلہ کرنے میں مشکل، اور جارحیت کے اظہار میں دقت کے باعث اس کو اس مقصد کے لئے نامناسب قرار دے کر بند کر دیا گیا۔

میں جاپان میں میتھام فیٹامائین کی تیاری پر پابندی کے باوجود دواساز اداروں نے اس کو بنانا جاری رکھا اور یوں یہ بلیک 1950
مارکیٹ میں پہنچ گئیں۔اس دوا کو مصنوعی طریقے سے بنانے کے لئے امریکہ میں1990 نیا طریقہ دریافت کیا گیا اور جس سے دوا کی
زیادہ طاقتور قسم بنائی گئی۔یوں امریکہ میں دوا کے استعمال اور غلط استعمال میں اضافہ ہوا اور2000 تک یہ ملک میں دستیاب غیر قانونی
ادویات میں سب سے مقبول بن گئی اور اس نے ہیروئن، کریک اور کوکین کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔

دیگر اقسام *

گلی کوچوں میں کرسٹل میتھ کی مقبولیت کا سبب اس کا دوسری متبادل منشیات مثلاً کریک اور کوکین وغیرہ سے سستا ہونا ہے۔یہی سبب
اس ، ''ice'' یا ''glass'' ہے کہ زیادہ تر عادی افراد اس کا انتخاب کرتے ہیں۔گلی کوچوں میں اس کے سب سے عام نام یہ ہیں
وغیرہ کے ناموں سے بھی جانا جاتا ہے۔ہر دوسری منشیات کی طرح یہ بھی کئی ''shards'' یا ''blade'', ''chalk'' کو
دوسرے بازاری ناموں سے جانی جاتی ہے اور اس کا تعلق مختلف علاقوں سے ہوتا ہے۔دیگر بول چال کی اصطلاحات میں کرسٹل میتھ کو
وغیرہ شامل ہیں۔امریکہ کے مغربی ساحل میں اس دوا کی لاس crystal glass, hot ice, Tina and shabu
بھی ہے۔ LA Ice اینجلس کے غریب علاقوں تک پھیلنے کے باعث اس کا اک عام نام

دیگر ادویات کے مقابلے میں اس کی نسبتاً کم قیمت اور ساتھ ہی طاقتور اثرات کے باعث کرسٹل میتھ دستیاب غیر قانونی منشیات میں
سب سے زیادہ مقبول ہے۔اس کو ہیروئن کے مقابلے میں زیادہ خالص تصور کیا جاتا ہے کیوں کے ہیروئن وغیرہ کو دوسرے کیمیکلز یا
منشیات سے توڑا جا سکتا ہے۔یہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے مغربی حصوں میں بہت زیادہ مقبول ہے۔کرسٹل میتھ استعمال کرنے والے
کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ''tweakers'' لوگوں کو ان علاقوں میں

اہم اثرات *

کرسٹل میتھ کے اہم اثرات میں غیر معمولی طور سے فعالیت، خود اعتمادی میں اضافہ اور چوکسی شامل ہیں اور زیادہ مقدار میں استعمال سے
یہ مسحور کن احساس بھی پیدا کر دیتی ہے۔یہ اثرات کوکین کے مقابلے میں زیادہ دیر تک قائم رہتے ہیں۔تاہم یہ اپنے ساتھ طویل

المدتی اور قلیل المدتی دونوں طرح کے منفی اثرات بھی رکھتی ہے۔ جسمانی اثرات میں آنکھوں کی پتلیوں کا پھیل جانا، فشارِ خون، دل کی دھڑکن کا تیز ہو جانا اور جسم کا درجہ حرارت وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

دیگر اثرات میں اشتہا کی کمی، اینٹھن اور بے خوابی شامل ہیں۔ کرسٹل میتھ کے ساتھ ذہنی دباؤ اور غیر معقول رویہ اور ساتھ ہی خود کو یا کسی دوسرے کو مارنے کے خیالات، پریشانی اور خفقان بھی ہو سکتا ہے۔ چھڑائے جانے کی علامات میں ذہنی دباؤ، اشتہا میں اضافہ، تھکن وغیرہ کئی دنوں تک جاری رہ سکتے ہیں تاہم اگر کوئی طویل عرصے سے عادی ہے تو یہ ہفتوں یا مہینوں تک بھی جاری رہ سکتے ہیں۔

کرسٹل میتھ ذہن میں ڈوپامائین کی سطح کو بھی متاثر کرتی ہے اور اگر زیادہ عرصے تک استعمال کیا جائے تو اس سے ذہنی خلل، دماغ کو نقصان اور کئی دیگر نفسیاتی مسائل کے علاوہ پارکنسنس ڈیزیز بھی ہو سکتی ہے۔ بڑے پیمانے پر استعمال سے استعمال کنندہ کوما میں جا سکتے ہیں یا ان کو دل کا دورہ بھی پڑ سکتا ہے۔ حاملہ خواتین کے اس دوا کو غلط استعمال سے بچے کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے اور بچہ قبل از وقت پیدا ہو سکتا ہے، اس کی دل میں خرابی ہو سکتی ہے یا وہ پھٹے ہوئے ہونٹوں کے ساتھ پیدا ہو سکتا ہے۔ کرسٹل میتھ کو سوئی کے ذریعے جسم میں داخل کرنے سے ایچ آئی وی یعنی ایڈز کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

کرسٹل میتھ کے غلط استعمال سے ایک بیماری ''میتھ ماؤتھ'' ہو جاتی ہے جس سے استعمال کنندہ کے دانت زیادہ تیزی سے جھڑنے لگتے ہیں۔ میتھ ماؤتھ کا مسئلہ کئی عوامل کے باہم ملنے سے ہوتا ہے جن میں منہ کی خشکی، مسلسل دانتوں کو پیسنا، منہ کی صفائی نہ کرنا، اشتہا کی کمی کے باعث کم خوراکی وغیرہ شامل ہیں۔

پیداواری مُمالک *

ایشیا اور آسٹریلیا کے چند علاقوں میں اس دوا کے بارے آگاہی تو ہے، لیکن امریکہ سے باہر کرسٹل میتھ کا استعمال نسبتاً محدود ہے۔ کرسٹل میتھ برطانیہ میں تقریباً بالکل ناپید ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں استعمال ہونے والی 80% کرسٹل میتھ دوسرے ممالک، خاص طور میکسیکو سے منگوائی جاتی ہے، جبکہ پوری دنیا میں استعمال ہونے والی کرسٹل میتھ کا تین چوتھائی امریکہ میں استعمال ہوتا ہے۔ جاپان اور تھائی لینڈ جیسے ممالک جہاں کرسٹل میتھ کو بنایا اور استعمال کیا جاتا ہے وہاں بے اس کا غلط استعمال نسبتاً زیادہ ہے۔

کرسٹل میتھ میں استعمال ہونے والے اجزا کا حصول نسبتاً آسان ہے اور ان کا شمار دوکانوں سے ملنے والی عام استعمال کی چیزوں میں ہوتا ہے۔اس کا بنیادی جُز سوڈوفیڈورائین عام دوائوں کے دوکانوں پر دستیاب ہوتا ہے۔ جس کو سرخ فاسفورس اور نیلے آیوڈین کے ساتھ گرم کر کے کرسٹل میتھ بنائی جاتی ہے۔

حالانکہ اگر اجزا اور سازوسامان دستیاب ہو جائے تو کرسٹل میتھ کو کہیں بھی بنایا جاسکتا ہے، لیکن ان کیمیکلز کے بخارات بن کر اڑ جانے اور کیمکلز کے ردِعمل کے خطرات کے باعث ایسا بہت کم دیکھا گیا ہے کہ کوئی استعمال کنندہ اس کو اپنے ذاتی استعمال کے لئے بناتا ہو۔

تاہم میتھ لیبز میں یہ بہت بڑی مقدار میں بنائی اور فروخت کی جاتی ہے اور ہر سال امریکی اہلکار پورے ملک میں ایسی ہزاروں لیبارٹریز کا پتہ لگاتے ہیں۔

اس کے اندر استعمال ہونے والے کیمیلز جلد آگ پکڑ لیتے ہیں اس لئے اس کو بنانے کا عمل نسبتاً خطرناک ہوتا ہے۔ درحقیقت ان کیمکلز میں لگنے والی آگ کے باعث ہونے والے دھماکوں سے ہی اہلکاروں کو ان لیبز کے بارے میں علم ہوتا ہے۔ان دھماکوں کے بعد بچ جانے والا مواد مقامی آبادی کے لئے نہایت خطرناک ہوتا ہے، خاص طور پر ان کے لئے جو اس کے بنانے کے عمل میں شامل ہوتے ہیں۔

حالانکہ بڑی مقدار میں کرسٹل میتھ کو دوسرے ملکوں سے بھی برآمد کیا جاتا ہے، تاہم عملی طور سے میتھ لیب کو انہی علاقوں کے قریب بنایا جاتا ہے جہاں اس کی طلب زیادہ ہوتی ہے۔ ٹیکساس میں کچھ درختوں کے اندر بھی میتھام فیٹامائین پائی گئی ہے، لیکن خیال کیا جارہا ہے کہ اس کا سبب آلودگی کے باعث دوا کا درختوں کے اندر سرایت کر جانا ہے۔اس لئے آج بھی لوگوں کی اکثریت کا خیال ہے کہ کرسٹل میتھ کو صرف مصنوعی طریقے سے ہی بنایا جاسکتا ہے۔

گذشتہ 20 برسوں کے دوران امریکی حکام نے کرسٹل میتھ کی تیاری اور استعمال پر بہت زیادہ سختی کی ہے اور ہر سال کئی ہزار میتھ لیبارٹریز کو بند کیا جارہا ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ رسد میں کمی بیشی تو ہوسکتی ہے، لیکن اس کے بنانے کے اجزا کی آسان دستیابی کے باعث اگر کسی مقام پر کوئی ایک میتھ لیب بند کی جاتی ہے تو اس کے قریب ہی دوسری لیب کھل جاتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے حکومتی اہکاروں کا کہنا ہے کہ ملک کے اندر منشیات کے مسائل میں سب سے بڑا مسئلہ کرسٹل میتھ ہی ہے۔اس لئے زیادہ سے زیادہ

وسائل کو استعمال کرکے اس کے خاتمے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ جس میں ان مصنوعات کی خریداری پر پابندی جن میں اس کے اجزا پائے جاتے ہیں اور اس کی تجارت، فروخت اور استعمال پر جیل کی سزا میں اضافہ بھی شامل ہے۔

امریکہ کے اندر استعمال کی جانے والے کرسٹل میتھ کو زیادہ تر میکسکو میں بنایا جاتا ہے اور سرحدوں کے ذریعے اس کی اسمگلنگ کی جاتی ہے۔ جن میں کرسٹل میتھ کی تیاری کے لئے درکار اجزا کی علیحدہ علیحدہ اسمگلنگ اور تیار شدہ کرسٹل میتھ بھی شامل ہوتی ہے جو گلی کوچوں میں براہ راست فروخت کیا جاتا ہے۔ میکسیکو کی جانب سے کئے جانے والے غیر قانونی منشیات کے کاروبار میں یہ ایک نیا اضافہ ہے۔ جیسے جیسے امریکہ کے اندر زیادہ سے زیادہ میتھ لیبز کو بند کیا جارہا ہے ویسے ویسے اس کی درآمدی طلب میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ اب زیادہ تر کرسٹل میتھ کی لیبز کی میکسکو میں منتقلی سے اندازہ لگایا جارہا ہے کہ اس سے مستقبل قریب میں ملک کے اندر اس کی دستیابی میں کوئی ڈرامائی کمی آنے کا امکان نہیں ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کے سرحدوں سے لائی جانے والی تمام تر غیر قانونی منشیات کو بند کرنے کی کوششیں کی جائیں۔

حقائق اور اعداد و شمار **

حقائق *

کرسٹل میتھ کو پوری دنیا میں استعمال کیا جاتا ہے، تاہم یہ شمالی امریکہ اور ایشیا میں خصوصاً زیادہ مقبول ہے۔

ماضی میں خیال کیا جاتا تھا کہ اس کو کئی طرح کی بیماریوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے جن میں بے خوابی، مے نوشی اور تپ کاہی کے علاج کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔ ADHD شامل ہیں۔ لیکن آج کل اس کو نومیت، ذہنی دباؤ اور

کے نام سے فروخت کیا جاتا ہے۔ Desoxyn ان طبّی مقاصد کے لئے اس کو

کرسٹل میتھ کو دوسری عالمی جنگ میں بمبار ہوا بازوں کی تھکان دور کرنے اور ان کی توجہ مرکوز رکھنے کے لئے بھی استعمال کیا گیا۔

اس کے مضر ضمنی اثرات یعنی چڑچڑاپن، جارحیت پر قابو اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت میں کمی کے باعث اس کے استعمال کو ہوا بازوں کے لئے ختم کر دیا گیا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اڈولف ہٹلر کو بھی ذہنی دباؤ اور پارکنسنس ڈیزیز کے لئے میتھام فیٹامائین تجویز کی گئی تھی۔ تاہم ابھی تک اس بات کا تعین نہیں کیا جاسکا ہے جو علامات ظاہر ہوئیں ان کا سبب پارکنسنس ڈزیز تھی یا میتھام فیٹامائین۔

1940 اور 50 میں صنعتی پیداوار بڑھانے کے لئے جاپانی کارکنوں نے اس کو بڑے پیمانے پر استعمال کیا۔

میتھام فیٹامائین کے مضر ضمنی اثرات اس کے فوائد سے زیادہ تھے نتیجتاً جاپان نے اس کی تیاری پر پابندی لگادی۔ لیکن اس کے باوجود دواساز اداروں نے بلیک مارکیٹ کے لئے اس کو بنانا جاری رکھا۔

امریکہ میں یہ سب سے زیادہ استعمال ہونے والی منشیات ہے اور اس نے ہیروئن، کوکین اور کریک کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

اس حقیقت کے باوجود کہ کرسٹل میتھ امریکہ کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے، برطانیہ میں اس کا استعمال انتہائے محدود ہے۔ تاحال یہ کسی معلوم نہیں ہے کہ ایسا کیوں ہے، لیکن مختلف لوگوں کے مختلف اندازے ہیں جن میں اس کے خراب ضمنی اثرات سے لے کر کریک اور کوکین کی مستحکم منڈیوں کی جانب سے اس کے خلاف مزاحمت کو بھی ایک سبب سمجھا جاتا ہے۔

اعداد و شمار *

اندازاً 35 ملین لوگ پوری دنیا میں میتھام فیٹامائین استعمال کرتے ہیں۔ یہ تعداد ہیروئن استعمال کرنے والوں سے تین گنا زیادہ ہے۔

ان میں سے بھی تین چوتھائی ریاستہائے متحدہ امریکہ میں موجود ہیں۔

2005 امریکی اہلکاروں نے 12,484 کرسٹل میتھ کی لیبز کو دریافت کرکے بند کیا۔

کرسٹل میتھ سے حاصل ہونے والی مدہوشی 8 گھنٹوں تک قائم رہ سکتی ہے، تاہم جسم کو منشیات کہ 50% اثرات زائل کرنے کے لئے 12 گھنٹے درکار ہوتے ہیں۔

2009 میں 12 سال سے زیادہ عمر کے 1.2 ملین امریکی شہریوں نے تسلیم کیا کہ انہوں نے گزشتہ برس کم از کم ایک مرتبہ میتھام فیٹامائین کا غلط استعمال کیا تھا۔

پولیس کے اعداد و شمار کے مطابق، سین ڈیگیو میں قریبی عزیزوں کے قتل کے تمام واقعات میں میتھام فیٹامائین کا عامل 13% ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ کی ڈرگ اینفورسمینٹ ایجنسی کے اعداد و شمار کے مطابق 80% میتھام فیٹامائین دوسرے ممالک سے درآمد کی جاتی ہے۔ میتھ کو یورپ اور ایشیا سے بھی اسمگل کیا جاتا ہے تاہم اس میں میکسیکو کا حصہ سب سے زیادہ ہے۔

میتھ کا استعمال مرد و خواتین میں یکساں ہے، تاہم اس کے استعمال کرنے والوں میں تین چوتھائی کی عمریں 18 اور 23 برس کے درمیان ہیں۔

میتھ لیب میں بننے والی ہر ایک پاؤنڈ کی میتھ کے ساتھ 5 سے 6 پاؤنڈ کا زہریلا مواد بھی پیدا ہوتا ہے جو مقامی ماحول کے لئے انتہائی خطرناک ہے۔

علت کی علامات

جسطرح تمام منشیات کے ساتھ ہوتا ہے کرسٹل میتھ کی علت کی بھی کچھ علامات تو عیاں ہونگی اور کچھ چھپی ہوئی ہونگی۔ جس میں جسمانی اور رویوں دونوں طرح کی علامات پائی جاسکتی ہیں۔

میتھ کے غلط استعمال کا سب سے واضح ضمنی اثر ''میتھ ماؤتھ'' ہوتا ہے۔ جس میں میتھ کی علت کے ساتھ کئی دیگر عوامل مل کر دانتوں کے جھڑنے کا باعث بنتے ہیں۔ اگر کسی کے منہ کی بہتر صفائی نہیں ہے یا ان کے دانتوں کی تعداد غیر معمولی ہے تو یہ بھی ممکنہ طور سے میتھ ماؤتھ کی علت کی علامت ہو سکتی ہے۔

کرسٹل میتھ کا ایک اور منفی اثر بے خوابی ہے۔ میتھ استعمال کرنے کے عرصے کے دوران استعمال کنندہ بہت کم نیند لے پاتا ہے تو مسلسل تھکان کے آثار بھی علت کی علامت ہو سکتے ہیں۔ میتھ اشتہا کو کم کر دیتی ہے، تو وزن میں کمی یا کھانے کے غیر معمولی اوقات بھی ممکنہ علت کی علامات میں شامل ہیں۔ مسلسل بے چینی، کمزور یادداشت اور سرخ آنکھیں بھی ایک نشانی ہوتی ہیں۔

طویل المدتی میتھ کے استعمال سے استعمال کنندہ غیر معقول رویہ، پریشانی اور خفقان کا مظاہر کر سکتا ہے اور ساتھ ہی اپنے آپ کو یا کسی دوسرے کو قتل کرنے کے خیالات بھی آ سکتے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ایسے حالت تک پہنچنے سے پہلے ہی میتھ کا غلط استعمال کرنے والے کو مدد فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے آپ کو یا کسی دوسرے کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

حالانکہ میتھ عموماً ہیروئن، کریک، یا کوکین کے مقابلے میں کم قیمت ہے تاہم استعمال کنندہ اپنی علت کی تسکین کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے۔ مسلسل مالی مسائل، یا کچھ استعمال کنندوں کی چوری کی عادت بھی ممکنہ علت کی نشانیاں ہو سکتی ہیں۔

علاج *

کبھی کبھار کے استعمال سے میتھ کے چھوڑے جانی کی علامات عام طور پر کئی یوم تک جاری رہ سکتی ہیں، تاہم لمبے عرصے تک اس کے استعمال سے یہ دورانیہ کئی ہفتوں یا مہینوں تک بھی جاری رہ سکتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ پیشہ ورانہ مدد کے بغیر کرسٹل میتھ کو چھوڑنے کی کوشش انتہائی مشکل ہوتی ہے۔

میتھ کی علت کا مطلب یہ ہے کہ علت میں مبتلا افراد کو ایسے ماحول میں رکھا جائے جہاں وہ میتھ کو حاصل اور استعمال نہ کر سکیں۔ لمبے عرصے تک جاری رہنے والی چھڑائی جانے کی علامات کے مد نظر استعمال کنندہ کی مسلسل نگرانی بھی ضروری ہوتی ہے تاکہ ان کو صحت کے مسائل سے بچایا جا سکے یا اپنی آپ کو یا دوسروں کو نقصان پہنچانے سے روکا جا سکے۔ یہی سبب ہے کہ میتھ کی علت سے نجات کے لئے خود ہی اپنا علاج کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاتا اور بیرونی امداد کے بغیر بمشکل ہی کامیابی ہوتی ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ سب سے زیادہ علت میں مبتلا کرنے والی دستیاب منشیات ہونے کے سبب سے کرسٹل میتھ سے نجات بھی بہت مشکل ہوتی ہے۔ ہیروئن کے برعکس اس کی طلب کو کم کرنے کے لئے متبادل ادویات موجود ہیں، کرسٹل میتھ کے لئے اگر ہیں بھی تو انتہائی کم۔ کرسٹل میتھ کے چھڑائے جانے سے جو ذہنی دباؤ وابستہ ہے وہ بھی کوکین کے ذہنی دباؤ سے زیادہ سخت اور زیادہ عرصے تک جاری رہتا ہے۔

کرسٹل میتھ کو لمبے عرصے تک استعمال کرنے سے کئی اقسام کی بیماریاں اور پیچیدگیاں جنم لے سکتی ہیں، جن میں دل کے مسائل، یاداشت کا کھو جانا، توجہ نہ دے پانا وغیرہ کے ساتھ ساتھ ذہنی دباؤ اور خودکشی کے رجحانات بھی شامل ہیں۔

20% سے زیادہ میتھ کے عادی افراد میں طویل المیعادی ذہنی خلل پیدا ہو جاتا ہے جو علاج میں مزاحمت کرتا ہے اور اس کا دورانیہ 6 ماہ سے لے کر غیر معین مدد تک بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ علت کے علاج کے ساتھ ساتھ جسم کو پہنچنے والے دیگر نقصانات سے بھی نبٹا جائے۔ جس کا سب سے بہتر طریقہ یہی ہوتا ہے کہ کسی ہسپتال یا بحالی کے مرکز سے پیشہ ورانہ طبّی امداد حاصل کی جائے۔ سب سے پہلا قدم تو یہ ہوتا ہے کہ اپنے مقامی ڈاکٹر کو دکھایا جائے اور وہ ہی آپ کو سب سے زیادہ سود مند علاج کا مشورہ دے سکتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ ان اندرونی مسائل سے بھی نبٹا جائے جو پہلے پہل اس علت کا باعث بنے تھے، دوسری صورت میں اس بات کا خطرہ موجود رہتا ہے کہ مستقبل میں مریض دوبارہ سے اس عادت کو اختیار کر سکتا ہے۔ روزگار کی صورتحال، سماجی رتبہ، رہائشی مقام، یا کوئی حالیہ صدمہ کو اگر علت کے رجحانات کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے اور ان کا علاج نہ کیا جائے تو یہ کسی بھی شخص کو دوبارہ پرانی عادتوں کی طرف لے کر جا سکتے ہیں۔ ان مسائل کو حل کیے بغیر علاج میں مثبت پیش رفت بہت مشکل ہو سکتی ہے۔

علت کے جسمانی اثرات کے علاج کے لئے پیشہ ورانہ طبّی امداد اور ساتھ ہی نفسیاتی مسائل کے حل کے لئے کسی پیشہ ورانہ شخص کی خدمات کے حصول سے علت سے نجات یقیناً ممکن ہے۔ تاہم علت سے نجات کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس میں علت میں مبتلا شخص کا ارادہ اور مکمل عزم بھی شامل ہو۔ اس بات کے مدِ نظر کہ کرسٹل میتھ کے چھڑائے جانے کہ بعد علامات کئی ماہ تک جاری رہ سکتی ہیں، اور یہ بھی کہ مکمل طور پر صحتیابی سے پہلے عادی فرد اپنی عادت کو پورا کرنے کے لئے دوا کا استعمال کر سکتا ہے، یہ ضروری ہے کہ مکمل صحتیابی کے لئے ایک کلی حکمتِ عملی سے کام لیا جائے جس میں طبّی علاج کے ساتھ ساتھ نفسیاتی علاج بھی شامل ہو۔

پاکستان میں میتھ کا استعمال *

کراچی کی بندرگاہ کو ایک نئی ڈرگ methamphetamine کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ دنیا بھر میں ہیروئین کی طلب میں کمی جب کہ میتھامفیٹامین کی طلب میں اضافہ ہوا

اس کو آسٹریلیا اور ملائشیا لیکن ہے ایران ملک کنندہ پیدا بڑا سب کا اس میں خطے اور
سوڈو یا ایفیڈرین کیلئے تیاری کی ہے۔اس ہوتا استعمال روٹ ہی پاکستان کیلئے فراہمی کی
کی ادویات دیگر یا ،الرجی،زکام کھانسی کیمیکل ہے۔یہ ہوتی ضرورت کی کیمیکل فیڈرین
لئے کے سرگرمیوں پیشہ جرائم اسے میں کراچی لیکن ہے ہوتا میں استعمال تیاری
کرسٹل گرام ہیں۔ایک کہتے کرسٹل میں کراچی کو مین ہے۔میتھامفیٹا کیاجارہا استعمال
کانشہ اس لیکن ہے مہنگی زیادہ سے ہیروئن ہے۔یہ جاتی مل میں سو آٹھ سے سو پانچ
کرسٹل انہیں ہیں اٹھاتے سے گلیوں کو لڑکوں گینگ میں ہے۔کراچی تیز زیادہ سے ہیروئن
تو ہیں ہوتے میں نشے کے کرسٹل وہ ہیں۔جب کراتے جرائم پھر اور ہیں بناتے عادی کا
اسمنگلنگ کی ہیروئن افغان بھی آج مطابق کے متحدہ کھاتے۔اقوام نہیں خوف سے کسی
سے سب بھنگ اور افیون میں ہے۔پاکستان جارہی کی استعمال بندرگاہ کی کراچی لئے کے
پر منشیات پاکستانی لاکھ 41 کہ جب ہیں پیتے ہیروئن صد فی ایک ہے، رہی جا پی زیادہ
مطابق کے ہیں۔جریدے رہتے میں شہر اس عادی کے منشیات لاکھ 12 ہیں کرتے انحصار
ایک کہ جو ہوا اضافہ زیادہ سے صد فی 80 میں 2010 سے 2000 میں آبادی کی کراچی
85 تقریباً آبادی کل کی نیویارک ہے، اضافہ زیادہ سے آبادی کل کی نیویارک میں دہائی
شہر چینی ا اضافہ میں آبادی زیادہ سے سب میں دنیا بعد کے ہے۔کراچی زیادہ سے لاکھ
لوگ لاکھوں میں دہائی رہا۔گزشتہ ہو ضافہ صدا فی 56 میں آبادی کی جس ہے کا شینزین
میں کراچی کرکے مکانی نقل سے علاقوں قبائلی سے وجہ کی ی پسند عسکریت
رکھی نے ضیاء جنرل بنیاد کی اسمنگلنگ کی ہتھیاروں اور منشیات سے آئے۔کراچی
تک کراچی سے علاقے مغربی جو کیا اغاز کا بزنس ٹرکنگ ایسے ایک نے ،انہوں
ٹرانسپورٹ یہ بعد کے موت پرسرار کی ان تھے جاتے کیے استعمال کیلئے لانے منشیات
بزنس قدرے نجی شعبے میں چلا گیا۔2011 میں 540 ڈنوپ نیرڈیفیا ایلیرٹسآ ےئلیک یجیھب
ےناج یلاو یچارک ٹروپ ےس یڑکپ یئگناتسکاپ ےس یجیھب ےناج یلاو 1170 ڈنوپ

ایفیڈرین تہران میں پکڑی گئی جون 2012 میں 1750 پونڈ کراچی پورٹ سے روک لی
گئی۔ اقوام متحدہ کے مطابق 2007 میں پاکستان نے اپنی قانونی طور پر 11 ٹن
کراچی والی جانے بھیجی کیلئے آسٹریلیا ایفیڈرین پونڈ pseudoephedrine سوڈوفیڈرین
میں تہران ایفیڈرین پونڈ 1170 والی جانے بھیجی سے گئی،پاکستان پکڑی سے پورٹ
کے متحدہ گئی۔اقوام لی روک سے پورٹ کراچی پونڈ 1750 میں 2012 جون گئی پکڑی
سوڈوفیڈرین ٹن 11 پر طور قانونی اپنی نے پاکستان میں 2007 مطابق
کی ظاہر طلب کی ٹن 53 میں 2010 مگر تھی بتائی ضرورت کی pseudoephedrine
والا کرنے پیدا pseudoephedrine چوتھا کا دنیا پاکستان اور تھی زیادہ گنا تین جو گئی
موسیٰ علی بیٹے کے گیلانی رضا یوسف اعظم وزیر سابق میں 2012 گیا،ستمبر بن ملک
حکام کے متحدہ گیا۔اقوام کیا گرفتار میں الزام کے اضافے میں کوٹے ایفیڈرین کو گیلانی
سالانہ بھی تب ہوں رہے کر بھی پورا کو ضرورت کی پاکستان کیمیکل یہ اگر مطابق کے
ہے۔ رہا ہو غائب کلوگرام سو 5